تپ دِق۔

<u>تپ دِق ایک ایسی بیماری ہے جوکہ ایک بکٹیر یا جسے مائیکوبکٹیریم تپ دِق کہتے ہیں سے ہوتی ہے۔ یہ ایک سے دوسرے میں داخل ہوسکتی ہے جب کوئی بھی ایسا شخص کھانسے جسے تپ دِق پھیپھڑوں میں ہواور یہ بکٹیر یا اُس میں موجود ہو۔</u>

وہ لوگ جوکہ اِس وائرس کا شکار ہیں عام طور پر بچپن میں ہی وہ لوگ اِس کا شکار ہو چکے تھے، باوجود اِس کہ کہ کوئی بھی شخص زندگی کے کسی بھی حصے میں اِس کا شکار ہوسکتا ہے۔ بہت کم مائکروبکٹیریم تپ دِق کسی دوسری بیماری کی وجہ بنتی ہے جسے عام طور پر عام تپ دِق کہتے ہیں مگر عام طور پر ایک صحت مند جسم کو بھی تپ دِق جیسی بیماری ہوسکتی ہے۔ جبکہ یہ جراثیم جسم میں یعنی پھیپھڑوں میں بھی رہ سکتا ہے اور کُچھ کیسوں میں کافی سال گُزر جانے کیبعد بیماری کی وجہ بن سکتا ہے جسے تپ دِق کو دوبارہ جنم لینا جانا جاتا ہے۔
وہ لوگ جو کہ وی آئی ایچ کا شکار ہوں اُن میں تپ دِق ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں حالانکہ اُن میں یہ بکٹیریا پہلی بار اثر انداز ہو رہا ہوتا ہے مگر اُن کے جسم کی کمزوری اِس بیماری کو بڑہانے میں مدد دیتی ہے۔
تپ دِق زیادہ تر پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتی ہے جن کی عام علامات ہیں مثال کے طور پر سانس لینے میں دُشواری، کھانسی، وزن کا کم ہو جانا، کمزوری، اور بُخار۔ یہ بکٹیریا جسم کے دوسرے حصوں کو بھی نُقصان پہنچا سکتا ہے جن کی اور دوسری علامات بھی ہوسکتی ہیں۔ تپ دِق کبھی موت کا باعث بن جانے والی بیماری تھی۔ ایک تپ دِق کا مریض اپنے اندر کار گا وِیال کو بڑہا سکتا ہے وی آئی ایچ کے، عام طور پر اگر تپ دِق کا ٹھیک طریقے سے علاج کیا جائے تو یہ اِس کو کم بھی کر دیتا ہے۔
سپین میں آخری چند سالوں میں تپ دِق کے کیسسز غیر مُلکیوں میں اضافا ہوا ہے اور ہر سال تقریباً دس ہزار کیس رجسٹر ہوتے ہیں تپ دِق یعنی ہر ایک لاکھ میں سے پچیس شہری۔ سپین میں شُروع میں اِس بیماری کی بڑی وجہ ایڈز تھی۔ اِس کے علاوہ تعداد شُمار کے حساب سے یہاں جتنے بھی کیس ہیں تپ دِق کے مُطعلق اُن میں سے دس پرسنٹ غیر مُلکی ہیں اور خاص شہروں میں اِن کی تعداد تیس پرسنٹ ہے۔

تپ دِق سے بچاؤ۔

وہ لوگ جن کو وی آئی ایچ نہیں ہے اُن کے لیئے ایک حفاظتی ٹیکہ ہے جوکہ تپ دِق سے محفوظ رکھ سکتا ہے جسے بی سی جی کہتے ہیں (یعنی حفاظتی ٹیکہ باسِلو دے کالمنتے)، باوجود اِس کہ، کہ اِس کا اثر مُتلِف جگہوں پر مُختلِف کہا جاتا ہے۔ مگر جن لوگوں کو وی آئی ایچ ہو اُن کو یہ حفاظتی ٹیکہ نہیں لگایا جاتا، اور وہ لوگ کسی بھی وقت تپ دِق کا شکار ہوسکتے ہیں۔

یہ بہت ضروری ہے کہ اُن لوگوں سے زیادہ ملنے جُلنے سے پرہیز کیا جائے جن کو تپ دِق پھیپھڑوں میں ہو جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائیں۔ اور آپ کا تعلق کِسی بھی ایسے شخص سے ہو جس کو یہ بیماری ہو تو بہت ضروری ہے کہ آپ بھی اپنے قریبی ہیلتھ سنٹر سے اپنا مُعائنا کروائیں جتنی جلدی مُمکن ہو۔
کُچھ ڈاکٹرز کا کہنا یہ بھی ہے کہ جب ایک شخص جس کو وی آئی ایچ ہو تو ہوسکتا ہے کہ تپ دِق اُس کے اندر موجود ہو جو آہستا اثر کرتی ہے اُس کے لیئے بھی ایک علاج موجود ہے۔ اور یہ دوائی اِس بیماری کو زیادہ خطرناک ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔

تپ دِق کا ٹیسٹ۔

ڈاکٹر حظرات جلد کے ذریعے بھی ایک ٹیسٹ کر سکتے ہیں جسے پے پے دے کہتے ہیں یہ ایک آسان طریقہ ہے یہ جاننے کے لیئے کہ آپ میں تپ دِق کا وائرس ہے یا نہیں۔ اگر اِس ٹیسٹ کا رزلٹ مُثبت آئے تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ وائرس آپ میں موجود ہے مگر اِس کا یہ مطلب ہیں کہ آپ تپ دِق کے مریض ہیں نہ ہی یہ بیمار ہونے کو یقیناً ثابت کرتا

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut
Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

ہے۔جبکہ وہ لوگ جو وی آئی ایچ کے ساتھ زندہ ہیں اُن کے رزلٹ جلد کے ٹیسٹ کے یا پھر پے پے دے کے ایک جیسے نہیں ہوتے اُن کو کوئی اور نُقصان بھی ہوسکتا ہے۔
اور اگر جسم کے کسی اور حصے کو نُقصان پہنچے تپ دِق سے باوجود اِس کے کہ پے پے دے کا رزلٹ پوزیٹو ہو مگر ضروری نہیں کہ وہ تپ دِق کا مریض ہو۔
پھیپھڑوں میں تپ دِق کی تشخیص کے لیئے ایک جسمانی ٹیسٹ کیا جاتا ہے یعنی کہ ایک چھاتی کا ایکسرا لیا جاتا ہے، فلیما کا ٹیسٹ، اور باز اوقات پھیپھڑوں کی برونکوسکوپیا کی جاتی ہے۔اور اِس کے علاوہ جسم کے دوسرے حصوں میں تپ دِق کی تشخیص کے لیئے دوسرے اور بھی مُعائنے کیئے جاتے ہیں، جن میں نو دولو لمفا تیکو یا تخید وہپا تیکو ہیں۔

تپ دِق کا علاج۔

تپ دِق کے مریض کا علاج ایک اینٹیبا ؤ ٹِک دوائی سے کیا جاتا ہے۔عام طور پر ایک مُکمل علاج کے لیئے چھ مہینے تک دوائی کھانی ہوتی ہے یعی اِس دوران کسی بھی دِن دوائی نہیں چھوڑنی اور وہی دوائی اِستعمال کرنی ہے جو کہ تجویز کی جائے۔وی آئی ایچ کی طرح تپدِق والی بوڈی بھی جسم میں رِیسسٹینسی پیدا کرسکتی ہے تپ دِق کے علاج کے دوران، اور کُچھ سیپاس مُختلِف ہوتے ہیں مُختلِف دوائیوں کی وجہ سے۔اور یہ سیپاس بہت ہی خطرناک بیماری کی شکل اختیار کرسکتے ہیں جسے تپ دِق ملٹی رِسسٹینس کہتے ہیں جو کہ ایک سے دوسرے میں آسانی سے داخل ہوسکتی ہے۔عام طور پر تپ دِق ملٹی رِسسٹینس کُچھ خاص دوائیوں سے ٹھیک ہوسکتی ہے مگر جب اِس کی تشخیص ہو جائے۔

پروتیسہ کے اِنہبید وریس تپ دِق کے علاج کے دوران مُتاثر ہوسکتے ہیں اِسی لیئے ٹی بی کے علاج کے لیئے یا تو کوئی دوسرے طریقے سے علاج کرنا پڑے گا یا پھر وقتی طور پر یہ علاج بندکر دیا جائے تاکہ پہلے تپ دِق کا علاج مُکمل کیا جائے۔
ترقی یافتہ مُمالِک میں تقریباً تمام ڈاکٹر ایک ہی طریقے سے علاج کرتے ہیں جو کہ بہت ہی جانا پہچانا ہے جو کہ ڈائریکٹ اِسی کے لیئے ہوتا ہے اور جو تھوڑے عرصے کا ہوتا ہے۔ہیلتھ ایجنٹ اور ڈاکٹر زحظرات ہمیشہ اِس بات کی تاکید کرتے ہیں کہ تپ دِق کے علاج کے دوران ہر روز وقت پر دوائی کھانی چاہیئے اور کسی بھی دِن دوائی چھوڑنی نہیں چاہیے تاکہ اِس کا اثر ٹھیک طریقے سے ہوسکے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA